

**M.A. (Part—II) Examination**  
**URDU**  
**(Study of One Special Author Dr. Sir Mohd. Iqbal)**  
**Paper—III**

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 100

- ہدایات : ۱۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔  
۲۔ جملہ سوالات کے نمبرات مساوی ہیں۔  
۳۔ سوال نمبر ۱۰ لازمی ہے۔

- سوال نمبر ۱۔ علامہ اقبال کی سوانح حیات لکھتے ہوئے ان کی شاعرانہ خدمات کا جائزہ لیجئے۔  
سوال نمبر ۲۔ بال جبرئیل کی غزلوں کے پیش نظر اقبال کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔  
سوال نمبر ۳۔ اقبال کا نظریہ خودی پر مفصل اظہار خیال کیجئے۔  
سوال نمبر ۴۔ اقبال کی حب الوطنی کی شاعری پر طائرانہ نظر ڈالئے۔  
سوال نمبر ۵۔ اقبال کی نثر نگاری پر اظہار خیال کیجئے۔  
سوال نمبر ۶۔ اقبال کی ضرب کلیم کو دور حاضر کے خلاف اعلان جنگ کیوں کہا ہے؟ مثالوں کے ذریعے واضح کیجئے۔  
سوال نمبر ۷۔ درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا فکری و فنی جائزہ لیجئے۔

۱۔ ساقی نامہ

۲۔ مسجد قرطبہ

۳۔ شمع و شاعر

۴۔ ذوق و شوق

سوال نمبر ۸۔ ذیل میں سے کسی ایک پر مفصل نوٹ لکھئے۔

- |                                                               |                |
|---------------------------------------------------------------|----------------|
| ۱۔ مرد مومن                                                   | ۲۔ شاہین       |
| ۳۔ عورت                                                       | ۴۔ تسخیر فطرت  |
| سوال نمبر ۹۔ درج ذیل میں دو پراقبال کے خیالات کا احاطہ کیجئے۔ |                |
| ۱۔ تصوف                                                       | ۲۔ فنون لطیفہ  |
| ۳۔ تصور وطنیت                                                 | ۴۔ جمیعت اقوام |
| ۵۔ مرد کامل                                                   |                |

سوال نمبر ۱۰۔ درج ذیل سے کسی ایک حصہ کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجئے۔

(الف)

ہے مگر اس نقش میں رنگ ثابت دوام  
جس کو کیا ہو کسی مرد خدا نے تمام  
مرد خدا کا عمل عشق سے صاحب فروغ  
عشق ہے اصل حیات موت ہے اس پر حرام  
تند و سبک سیر ہے گرچہ زمانے کی رو  
عشق خود ایک سیل ہے سیل کون لیتا ہے تھام  
عشق کی تقویم میں عصر رواں کے سوا  
اور زمانے بھی ہیں جن کا نہیں کوئی نام!  
عشق دم جبریل عشق دل مصطفیٰ  
عشق خدا کا رسول عشق خدا کا کلام!

(ب)

- ۱۔ تو شاہین ہے پرداز ہے کام تیرا
- تیرے سامنے آسمان اور بھی ہیں
- ۲۔ عروج آدم خاکی سے انجم سمجھ جاتے ہیں
- کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مدہ کامل نہ بن جائے!
- ۳۔ پانی پانی کر گئی مجھکو قلندر کی یہ بات
- تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن!
- ۴۔ بت خانے کے دروازے پہ سوتا ہے برہمن
- تقدیر کو روتا ہے مسلمان تہ محراب
- ۵۔ جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی
- کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی!

